السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

چماریا بھیل یاکسی بھی اچھوت شودر کے یہاں کی کوئی چیز کھانے اوپینے اور فاسق فاجر یا بے نمازی مسلمان کے ہاتھ کھانے پینے میں فرق یادونوں برابر ہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دونوں میں بڑافرق ہے پہلا مشرک اورعندالظاہر یہ نجس ہے ۔ طہارت اس کے نزدیک کوئی چیز نہیں ہے ۔ مرداروشراب وغیرہ عام طورپر استعمال کرتا ہے اورکسی چیز میں احتیاط نہیں کرتا بخلاف مسلم فاسق وفاجر یا بے نمازی کے کہ وہ ایسا نہیں، اس لیے میرے نزدیک صرف اچھوت ہی نہیں بلکہ ہندوکی ہرچیز ترہویاخشک کے استعمال میں سخت احتیاط برتنی چائیں ۔ اگر مسلمانوں میں مذہبی حمیت اوردینی غیرت ہے تو انہیں اب سے ہوش میں آجانا چاہیے اوردوسروں سے سبق حاصل کرناچائیے ۔ البتہ فاسق فاجر اوربے نمازی سے اسے لیے قطع تعلق کرلینا کہ وہ اپنے فسق وفجور اوربد عملی سے باز آجائے شرعاجائز ہے ۔ (محدث دہلی ج :9ش :4رجب 1361ھ اگست 1941ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 160

محدث فتویٰ